

كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيدًا فَقُلْنَا هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ فَعَلِمُوا أَنَّ الْحَقَّ

ہم (کفار سے) کہیں گے کہ تم اپنی دلیل لاؤ تو وہ جان لیں گے کہ سچ بات اللہ ہی کی ہے اور ان

لِلَّهِ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿۴۵﴾ إِنَّ قَارُونَ

سے وہ سب (باتیں) جاتی رہیں گی جو وہ جھوٹ باندھا کرتے تھے ۵ بیشک قارون موسیٰ (علیہ السلام) کی

كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ فَبَغَىٰ عَلَيْهِمْ ۖ وَآتَيْنَاهُ مِنَ الْكُتُوبِ

قوم سے تھا پھر اس نے لوگوں پر سرکشی کی اور ہم نے اسے اس قدر خزانے عطا کئے تھے کہ اس کی

مَا إِنَّ مَفَاتِحَهُ لَتَنُوزَ بِالْعُصْبَةِ أُولِيَ الْقُوَّةِ ۚ إِذْ قَالَ

کنجیاں (اٹھانا) ایک بڑی طاقتور جماعت کو دشوار ہوتا تھا جبکہ اس کی قوم نے اس سے کہا تُو

لَهُ قَوْمُهُ لَا تَفْرَحْ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِينَ ﴿۴۶﴾ وَابْتَغِ

(خوشی کے مارے) غرور نہ کر بیشک اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ اور تو اس (دولت) میں

فِيمَا آتَاكَ اللَّهُ الدَّارَ الْآخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيبَكَ مِنَ

سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا گھر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں

الدُّنْيَا وَاحْسِنُ كَمَا أَحْسَنَ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفُسَادَ

سے ویسا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی

فِي الْأَرْضِ ۚ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِينَ ﴿۴۷﴾ قَالَ إِنَّمَا

صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بیشک اللہ فساد پیدا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۵ وہ کہنے لگا: ☆ مجھے تو یہ

أَوْتِيَتْهُ عَلَىٰ عِلْمٍ عِنْدِي ۚ أَوْ لَمْ يَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ قَدْ

مال صرف اس (کسی) علم و ہنر کی بنا پر دیا گیا ہے جو میرے پاس ہے۔ کیا اسے یہ معلوم نہ تھا کہ اللہ نے واقعہ اس سے پہلے بہت سی ایسی

أَهْلَكَ مِنْ قَبْلِهِ مِنَ الْقُرُونِ مَنْ هُوَ أَشَدُّ مِنْهُ قُوَّةً وَ

قوموں کو ہلاک کر دیا تھا جو طاقت میں اس سے کہیں زیادہ سخت تھیں اور (مال و دولت اور افرادی قوت کے) جمع کرنے میں کہیں زیادہ